تعارف وتبصرہ

موسوعۃ مرویات امیرالمومنین علی بن طالب واہل البیت رضی اللہ عنہم   مرتب: خسرو قاسم

ناشر: خسرو قاسم، علی اکیڈمی، رائے پورہ لاج، دودھ پور، علی گڑھ، تیرہ (۱۳) جلدیں، کل صفحات: ۵۵۶۳

صحابۂ کرام کے درمیان حضرت علی بن ابی طالبؓ کو متعدد پہلوؤں سے فضیلت حاصل ہے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عم زاد بھائی تھے۔ ان کا شمار السابقون الاولون میں ہوتا ہے۔ ہجرتِ مدینہ کی شب ان ہی کو آپؐ نے اپنے بستر مبارک پر لیٹنے کا حکم دیا تھا۔ وہ چوتھے خلیفۂ راشد ہیں۔ انھیں ہر طرح کے حالات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ ان کی پرورش آپؐ ہی کے گھر میں ہوئی۔ بڑے ہوئے تو شرفِ دامادی بھی حاصل ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی تعلق کی بنا پر انھوں نے آپؐ کے اعمال وافعال اور فرمودات و ارشادات کا بہت قریب سے مشاہدہ بھی کیا تھا اور انھیں اپنے کانوں سے سنا بھی تھا۔ چنانچہ ان سے کثیر تعداد میں احادیث منقول ہیں، جو مختلف کتبِ احادیث میں مروی ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں ایسی تقریباً پندرہ ہزار روایات جمع کی گئی ہیں، ساتھ ہی اس میں حضرت فاطمۃ الزہرائؓ اور اہلِ بیت کے دیگر انتالیس (۳۹) افراد سے مروی روایات بھی شامل ہیں۔ کل پچیس ہزار سات سو تیرہ (۲۵,۷۱۳) روایات کا یہ مجموعہ تیرہ (۱۳) جلدوں اور پانچ ہزار پانچ سو تریسٹھ (۵,۵۶۳) صفحات پر محیط ہے۔ یہ تمام روایات دو سو پندرہ (۲۱۵) سنی مآخذ سے جمع کی گئی ہیں، جو علمی حلقوں میں معروف ومتداول ہیں۔ ان میں صحاحِ ستہ، معروف مسانید، جوامع اور مصنفات شامل ہیں۔ اس طرح بجا طور پر اس کتاب کو 'موسوعۃ' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ تمام مرویات کا پورا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس سے قاری ان کے اصل مآخذ تک بہ آسانی پہنچ سکتا ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ اور طباعت عرب ناشرین کے معیار کے مطابق ہے۔ فاضل مرتب علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ میں انجینئرنگ کالج کے استاذ ہیں۔ عربی کا پس منظر نہ رکھنے کے باوجود اتنا عظیم الشان کارنامہ انجام دینا یقیناً حدیثِ نبوی اور اہلِ بیت سے ان کے خصوصی تعلق کی دلیل ہے۔ اس خدمت پر وہ خصوصی